



ماہنامہ

# الفلاح

AL-FALAH

December 2020

AYF ALFALAH YOUTH FORUM



0307-0559827

دسمبر ۲۰۲۰

## انسان مر جاتے ہیں

[www.facebook.com/Alfalaxyouthforum](http://www.facebook.com/Alfalaxyouthforum)

## لیکن کردار کبھی نہیں مرتے





# فہرست

03

ہاں! میں پاگل ہوں

05

تو کیا ہوا؟

07

جنت میں پیچھے رہنے والے لوگ

09

تسلیم رضا (اقوال)

09

علامہ اقبال (شاعری)

10

واصف علی واصف (اقوال)

مدیر: عثمان علی

رسالہ فی سبیل اللہ حاصل کرنے  
لیے درج ذیل نمبر پر میسج کریں۔

0307-0559827

join us on

Facebook:



www.facebook.com/

Alfalahyouthforum

join us on

YouTube:



Alfalah Youth Forum

join us on

Whatsapp:



[ Name Join Alfalah ] SMS to  
0302-7396939

(for example)

[ Usman Join Alfalah ] SMS to 0302-7396939

الفلاح یوتھ فورم

( میانوالی 2MB )

0302-7396939

( پنڈ ماکن اسلام آباد )

0303-5715641



## ہاں! میں پاگل ہوں

ہر طرف شور ہے، میرا مسئلہ۔۔۔ تمہارا مسئلہ۔۔۔ اس کا مسئلہ۔۔۔ اُس کا مسئلہ۔۔۔ اُن کا مسئلہ۔۔۔ ان کا مسئلہ۔۔۔ بھلا یہ بھی کوئی بات ہے مسئلے پریشانیاں تو سب کی سانجھی ہوتی ہیں، کبھی کبھی دل کرتا ہے شہروں بازاروں میں زور زور سے آوازیں لگاؤں کہ۔۔۔ چھوڑ دو یہ سب۔۔۔ ہاں یہ سب۔۔۔ سب کچھ دھوکہ ہے۔۔۔ آنکھ کا دھوکہ۔۔۔ یہ سب دکھتا ہے لیکن ہے نہیں۔۔۔ سچ! میری بات سن لو بھائیوں، بہنوں، بچوں، بڑوں یہ سب کچھ نہیں۔۔۔ کبھی سوچتا ہوں کہیں لوگ مجھے پاگل نہ سمجھیں۔۔۔ بھلا جنگ کے دور میں امن کی بات۔۔۔ نفرت کے دور میں محبت کی بات تھوڑا ہی کی جاتی ہے۔۔۔ ہر طرف میری میری کے دور میں ہمارا ہمارا کا نعرہ لگانے والا ظاہر سی بات ہے کوئی پاگل ہی ہو گا۔۔۔ ہاں شاید مگر میری میری کہنے والے بھی تو پاگل ہو سکتے ہیں۔۔۔ اوہ نہیں نہیں ایسا نہیں کہتے بھلا اپنا اکاؤنٹ بیلنس بڑھانے والا۔۔۔ بچوں کے مستقبل کی فکر میں عالیشان مکان بنانے والا۔۔۔ تھوڑا ہی پاگل ہو سکتا ہے۔۔۔ پھر کہیں میں۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔ شاید میری سوچ بہت پرانی ہے۔۔۔ جی جی آپ کی سوچ کا مسئلہ ہے۔۔۔ وہ وقت گزر گیا جب "درد" میرا۔۔۔ تمہارا۔۔۔ نہیں بلکہ ہمارا درد ہوتا تھا۔۔۔ وہ لوگ مر گئے۔۔۔ وہ سوچ بھی مر گئی۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔ سوچ نہیں مری۔۔۔ سوچ ہے تو تبھی میں نے سوچا۔۔۔



سوچ زندہ ہے۔۔۔ اور وہ لوگ بھی زندہ ہیں۔۔۔ بس تھوڑے کم ہو گئے۔۔۔ کہاں ہیں وہ لوگ۔۔۔ نظر تو آتے نہیں۔۔۔ کہیں چھپ بیٹھے ہیں۔۔۔ ڈرتے ہیں نہ۔۔۔ لوگ انہیں پاگل کہنا شروع کر دیں گئے۔۔۔ پاگل کہنا۔۔۔ تو کہیں نہ پاگل۔۔۔ اگر تمہارا درد کے دور میں ہمارا درد کہنے والا۔۔۔ پاگل ہے تو۔۔۔ ہاں! میں پاگل ہوں۔۔۔ ہاں! میں پاگل ہوں۔

دولت مند انسان اگر اپنے ساتھ جڑے  
لوگوں کے لیے فائدہ مند نہ ہو تو،  
[www.facebook.com/Alfalahyouthforum](http://www.facebook.com/Alfalahyouthforum)  
اس انسان کو ہم امیر تو کہہ سکتے ہیں  
**لیکن کامیاب انسان نہیں کہہ سکتے**

جینے تو انسانی زندگی مختصر ہے  
دوسروں کے لیے جینے والے کبھی نہیں کرتے  
[www.facebook.com/Alfalahyouthforum](http://www.facebook.com/Alfalahyouthforum)

دولت کمانا کوئی بری بات نہیں،  
دولت سے محبت کرنا بری بات ہے



## تو کیا ہوا

تو کیا ہوا اگر کچھ عشق کامل نہ ہو سکے، تو کیا ہوا اگر کچھ ساتھ وفا نہ کر سکے، تو کیا ہوا کچھ صفحے محبتوں کے قلم سے سیاہ نہ ہو سکے، تو کیا ہوا محبوب مجبور ہو گئے، تو کیا ہوا درد وادیوں میں یتیم اور تنہا چھوڑ دیئے گئے، تو کیا ہوا کچھ پھول کھل نہ سکے کچھ الفاظ جملے نہ بن سکے، کچھ بادل برس نہ سکے، تو کیا ہوا وہ ہمیں پہچان نہ سکے، وقت کی آتش کو آفتاب دکھا نہ سکے، تو کیا ہوا وہ تیرا احساس بن نہ سکے، تو کیا ہوا اگر وہ دہلیزیں تجھے قبول نہ کر سکی، تو کیا ہوا تیرا سوز اگر ان کا گیت بن نہ سکا، تیرا غم کسی کی تحریر بن نہ سکا، کسی کا خطاب بن نہ سکا، تو کیا ہوا وہ محبتیں ادھوری رہ گئیں، وہ محلے ویران ہو گئے، وہ گلیاں تنگ ہو گئی، وہ ہاتھ چھٹ گئے وہ بازو کٹ گئے، وہ قدم ڈگمگا گئے، تو کیا ہوا وہ ماضی مستقبل نہ بن سکا، وہ مزاج وقت کی مذاقت کو سمجھ نہ سکھا، وہ معیار ایک اور معیار اپنا نہ سکا، یار یاری نبھا نہ سکا، تو بازی مار نہ سکا، تو کیا ہوا اگر آنسوؤں قائل کر نہ سکے، پیاسا دل اور کرب میں ڈوبے جذبات عہد وفا نہ کرا سکے، چمن کو ابر سے ملوانہ سکے، وہ دروازے تیرے منہ پر مار دیئے گئے، وہ پیغام پھاڑ دیئے گئے، وہ پھول کبھی گلدستہ بن نہ سکے، تو کیا ہوا اگر تعلق قائم نہ ہو سکے، کچھ گیتوں کو وہ سماعت نصیب نہ ہوئی، کچھ خطابوں کو عوام نصیب نہ ہوئی، سچائی دھتکار دی گئی، دل چیر دیئے گئے، خواب روند دیئے گئے،



جواب سوالوں سے مل نہ سکے، رشتے ادھورے ہی رہ گئے، وقت پر اپنے منہ موڑ گئے، تو کیا ہوا شیر جنگلوں سے در بدر ہو گئے، امام منزلوں سے گر گئے، گھر ویران ہو گئے، حسن جمال تک پہنچ نہ سکے، کاغذ کو قلم مل نہ سکے، جذباتوں کو الفاظ مل نہ سکے، قدم اس سنگ دل کے رک نہ سکے، وہ مڑ کے دیکھ نہ سکے، میدان کے سلطان اور آسمان کے شاہین پرواز کر نہ سکے تو کیا ہوا۔

اگر وہ سب نہ ہوتا تو تو آج یہاں نہ ہوتا، وہ عشق کامل ہو جاتے تو یہ حسن کیسے اس جمال تک پہنچتا، یہ منزلیں کیسے تجھ سے وصل ہوتی، وہ ہو جاتا تو یہ معیار کیسے حاصل ہوتا، وہ ہو جاتا تو یہ کیسے ہوتا جو ہو رہا ہے، تو ہونے دے جو ہو رہا ہے اور جو ہو گیا، وہ ہو جاتا تو یہ مقام کیسے حاصل ہوتا، وہ ہو جاتا تو کیسے یہ آسمان آباد ہوتا اس چمن کو پھول ملتے، اس گیت کو سر ملتا، آتش ایک آتش فشاں بنتا، کلی پھول بنتی، قطرہ سمندر بنتا، سانس ایک احساس بنتی، درد ایک قوم کو وجود دیتا، قوم ایک نظریہ بنتی، ایک فرد ایک جماعت بنتا، الفاظ ایک کتاب بنتے اور وقت تجھے ایک اوقات دیتا، ایک مزاج دیتا، ایک نام دیتا۔

ماضی کو ایک مسکراہٹ عطا کر کے جا، سنگ دلوں کو ایک کلام بخش کر جا، ٹوٹے ہوئے دلوں کو ایک تعمیر بخش کے جا، مسکنوں اور مسکینوں کو اقدام بخش کے جا، حق کو ایک تحقیق بخش کے جا، موجوں کو ایک تیراک بخش کے جا، قارئوں، بے وفا کو وفا کا معیار منوا کے جا، مفاد ہرستوں کو اخلاص بخش کے جا، کتابوں کو ایک کلام بخش کر جا، خطابوں کو ایک خطاب بخش کر جا، خود کو ایک جواب رقم کر کے جا۔



## جنت میں پیچھے رہنے والے

آپ کا جاننے والا کوئی شخص اگر کوئی تقریب منعقد کرے اور اس میں آپ کے تمام احباب اور رشتہ داروں کو بلائے، مگر آپ کو نہ بلائے تو یقیناً آپ اس میں اپنی توہین محسوس کریں گے۔ خاص کر جب کہ یہ دعوت نامہ آپ کے سامنے ہی دوسروں کو دیا جا رہا ہو۔

اس کا سبب یہ ہے کہ انسان کے لیے عزت نفس بہت بڑی چیز ہے۔ کھانا پینا اور کسی تقریب میں جانے سے زیادہ اہم بات یہ ہوتی ہے کہ اسے کمتر سمجھا گیا۔ اس لیے یہ بہت مشکل ہے کہ کوئی شخص اس طرح کی چیزوں سے اوپر اٹھ سکے۔ اس طرح کی چیزوں سے بلند ہونے کا حوصلہ صرف انہی انسانوں میں پیدا ہوتا ہے جن کا نصب العین جنت میں پروردگار عالم کا قرب تلاش کرنا ہوتا ہے۔ جو کسی صورت جنت میں کسی سے پیچھے نہیں رہنا چاہتے۔

ان کو ہمہ وقت یہی فکر لاحق رہتی ہے کہ کل قیامت کے دن وہ ٹھکرا دیے گئے تو ان کا کیا ہوگا۔ جنت میں ان کے سارے جاننے والے چلے گئے اور وہ نہیں جاسکے تو کیا ہوگا۔ جنت میں انبیاء علیہم السلام کی محفلوں میں ان کو نہیں بلایا گیا اور ان کے ارد گرد کے لوگوں کو بلایا گیا تو ان کو کیا محسوس ہوگا۔



فردوس کے مالک نے اپنی خصوصی ملاقات میں ان کے احباب اور ہم عصر واقف کاروں کو بلالیا اور ان کو نہ بلایا تو وہ یہ کیسے برداشت کر سکیں گے۔

یہ لوگ اس احساس سے تڑپ اٹھتے ہیں۔ ان کی راتوں کی نیند اس اندیشے سے اڑ جاتی ہے۔ وہ پوری قوت کے ساتھ اپنا احتساب شروع کرتے ہیں۔ وہ تعصب، خواہش، غفلت کی ہر اس غلاظت کو اپنے اندر سے کھرچ کر پھینکنے کی کوشش کرتے ہیں جو ان کے لباس ایمان اور لباس تقویٰ کو داغدار کرنے والی ہوتی ہے۔ وہ نیکیوں میں سبقت لے جانے کا عزم کرتے ہیں۔ کیونکہ یہی اضافی اور نفل نیکیاں جنت کے اعلیٰ مقامات کی ضامن ہیں۔

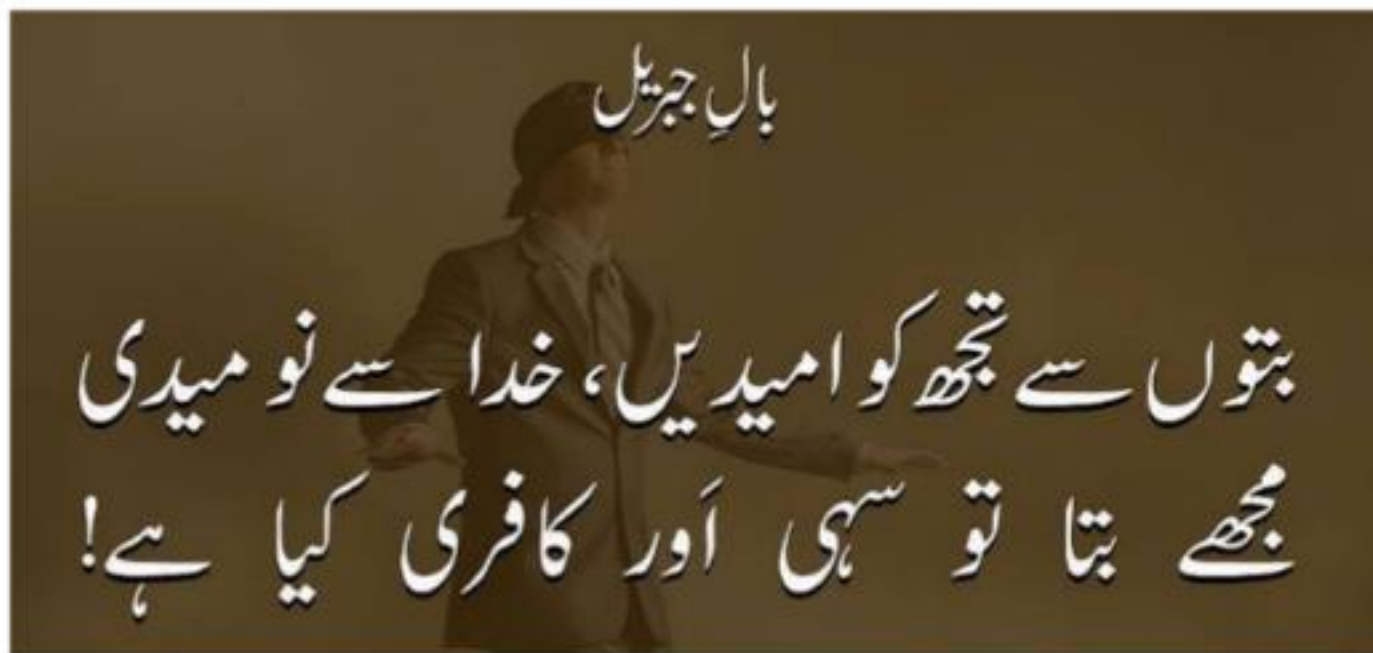
یہ فانی زندگی آنے والی ابدی زندگی میں  
سب کچھ پانے کا واحد موقع ہے،  
اسے فانی زندگی میں سب کچھ پانے  
کی خواہش میں ضائع نہ کیجیے

دنیا کی محرومی اس شخص کے لیے عظیم نعمت ہے  
جو اس کے آئینے میں آخرت کی محرومی کا عکس دیکھ کر  
خود کو اس ابدی محرومی سے بچانے کا عزم کر لے



موت کوئی بڑی اور خوف ناک بات نہیں  
البتہ دنیا کو کوئی اچھائی دیے بغیر  
دنیا سے چلے جانا  
بہت بری اور خوفناک بات ہے  
**تسلیم رضا**

## علامہ اقبال





## حضرت واصف علی واصفؒ

قرآن پاک کو کس زبان میں پڑھا جائے؟ اسے دل کی زبان میں  
پڑھا جائے، محبت سے پڑھا جائے، ادب سے پڑھا جائے، جس کا یہ  
کلام ہے وہ مصنف موجود ہے۔ اپنے دل میں کہو کہ یا اللہ بات سمجھ  
نہیں آرہی، تو وہ سمجھا دے گا، تو وہ محبت کرنے والوں کو سمجھا دیتا ہے۔

یہ ارشاد اور اطاعت کا سفر ہے  
بالوں کا سفر نہیں  
روحانیت

ٹوٹے ہوئے خاندانوں کو جوڑنا شروع کر دو،  
سکون آنا شروع ہو جائے گا

ڈراس کو ہوتا ہے جو اپنے لئے جیتا ہو  
جو کسی مقصد کے لئے زندہ ہوا سے کوئی ڈر نہیں



# الفلاح یوتھ فورم

## قیام کے مقاصد

- ★ مقدس اوراق کے لیے محفوظ جگہ فراہم کرنا
- ★ فقہی مسائل سے آگاہی
- ★ نوجوان نسل میں تعمیری اور فلاحی کاموں کے لیے شعور کی بیداری
- ★ نوجوانوں کو صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع کی فراہمی
- ★ معاشرتی اور اخلاقی اقدار کا تحفظ
- ★ نوجوان نسل میں اتحاد اور ہم آہنگی کا فروغ
- ★ طلباء کے لیے اکیڈمیز کا قیام
- ★ کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد
- ★ عطیہ خون

ہم نے صرف سوچنے کا انداز بدلنا ہے، زندگیاں خود ہی بدل جائیں گی۔